جولوگ این آر او کے حوالے سے ایم کیوایم کے خلاف دوبارہ مقدمات چلانے کی باتیں کررہے ہیں وہ شوق سے مقدمات چلائیں لیکن ایم کیوایم کے ہزاروں بے گناہ کارکنوں اور رہنماؤں کے قاتلوں کا بھی احتساب کیا جائے۔رابطہ کمیٹی

نوازشریف حکومت نے 19 جون 1992ء کوایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن شروع کیا جوا سکے بعد برسراقتدار آنے والی حکومتوں کے دور میں بھی جاری رہا

جن فوجی افسران نے جناح پور کا جعلی اور جھوٹا نقشہ تیار کر کے اسے ایم کیوایم کے سر تھوپا اور وہ تمام سیاسی رہنما جنہوں نے جناح پور کے بہتان میں فوجی حکام کا ساتھ دیا ان سب کو بھی احتساب کے کٹہرے میں لایا جائے

ان صحافیوں کو بھی احتساب کے کٹہرے میں لایا جائے جنہوں نے ایم کیوایم کے خلاف ایجنسیوں کی تیار کردہ جھوٹی اور من گھڑت رپورٹیں شائع کر کے ایم کیوایم کو بدنام کرنے کی گھناؤنی سازشوں میں حصہ لیا

انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور ریاستی آپریشن کے خلاف ایم کیوایم نے 1994ء میں سپریم کورٹ میں جو پٹیشن دائر کی تھی اسے داخلِ دفتر کر کے ایم کیوایم کو انصاف سے محروم کرنے والے ججوں کا بھی احتساب کیا جائے ایم کیوایم بزدلوں کی نہیں بہادروں کی جماعت ہے، وہ مقدمات سے ڈرنے اور گھبرانے والی نہیں

ایم کیوایم کے رہنماؤں اور کارکنوں نے ماضی میں بھی بڑے سے بڑے مظالم کا سامنا کیا ہے اور آج بھی وہ ہر قسم کے حالات کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہیں

کراچی۔۔۔5 اگست 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ جولوگ این آر او کے حوالے سے ایم کیوایم کے خلاف دوبارہ سے قتل، اقدام قتل اور دیگر جھوٹے مقدمات چلانے کی باتیں کررہے ہیں وہ ایم کیوایم کے خلاف شوق سے مقدمات چلائیں اور اگر ایم کیوایم سزاوار قرار پاتی ہے تو اس کو ضرور سزا دی جائے لیکن اس سے قبل ایم کیوایم کے 15 ہزار سے زائد معصوم و بے گناہ کارکنوں اور رہنماؤں، جس میں قائد تحریک الطاف حسین کے بڑے بھائی 66 سالہ ناصر حسین اور بھتیجے 28 سالہ عارف حسین بھی شامل ہیں انکے قتل کا حساب لیا جائے اور ان معصوم لوگوں کے تمام قاتلوں کو بھی احتساب کے کٹہرے میں لایا جائے چاہے وہ کتنے ہی بااثر کیوں نہ ہوں۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ نوازشریف کے دورحکومت میں بار بار یہ اعلانیہ یقین دلایا گیا کہ سندھ میں فوجی آپریشن صرف ڈاکوؤں، اغوابرائے تاوان کی وارداتیں کرنے والوں اوران کی سرپرستی کرنے والوں کے خلاف کیا جائے گا اور یہ آپریشن ایم کیوایم کے خلاف نہیں ہوگا لیکن ان تمام تر یقین دہانیوں کے باوجود نوازشریف حکومت نے 19 جون 1992ء کو ایم کیوایم کے خلاف فوجی آپریشن شروع کیا جو اس کے بعد برسراقتدار آنے والی حکومتوں کے دور میں بھی جاری رہا جسکے دوران ایم کیوایم کے 15 ہزار سے زائد بے گناہ کارکنوں اور رہنماؤں کو انکے والدین کے سامنے گرفتار کیا گیا اور سڑکوں پر لیجا کر بیدردی سے ماورائے عدالت قتل کر دیا گیا، ایم کیوایم کے 28 کارکنان جنہیں انکے اہل خانہ کے سامنے گرفتار کیا گیا وہ آج تک لاپتہ ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جولوگ این آر او کو جواز بنا کر ایم کیوایم کا احتساب کرنے کی باتیں کررہے ہیں وہ ضرور ایم کیوایم کا احتساب کریں لیکن جنہوں نے ایم کیوایم کے 15 ہزار سے زائد بے گناہ کارکنوں اور رہنماؤں کو ماورائے عدالت قتل کیا اور 28 کارکنوں کو لاپتہ کیا، ان قاتلوں کو بھی سزا دی جائے اور جولوگ بھی قاتلوں کے سرپرست تھے خواہ وہ فوج سے تعلق رکھتے ہوں، خواہ وہ عدلیہ سے تعلق رکھتے ہوں، خواہ وہ سیاسی جماعتوں، حکمرانوں یا بیوروکریسی سے تعلق رکھتے ہوں ان سب کا بھی احتساب کیا جائے اور ان سب کے گلے میں بھی پھندا ڈالا جائے۔اسی طرح فوج کے جن افسران نے جناح پور کا جعلی اور جھوٹا نقشہ تیار کر کے اسے ایم کیوایم کے سر تھوپا اور وہ تمام سیاسی رہنما جنہوں نے جناح پور کے بہتان میں فوج کے حکام کا ساتھ دیا اور اس کی حمایت میں بیان دیئے ان سب کو بھی احتساب کے کٹہرے میں لایا جائے۔اسی طرح فوج اور بیوروکریسی کے ان تمام لوگوں کا بھی احتساب کیا جائے جنہوں نے بغیر کسی ثبوت وشواہد کے ایم کیوایم پر جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگائے۔ان صحافیوں کو بھی احتساب کے کٹہرے میں لایا جائے جنہوں نے ایم کیوایم کے خلاف ایجنسیوں کی تیار کردہ جھوٹی اور من گھڑت رپورٹیں شائع کر کے ایم کیوایم کو بدنام کرنے کی گھناؤنی سازشوں میں حصہ لیا۔انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور ریاستی آپریشن کے خلاف ایم کیوایم نے 1994ء میں سپریم کورٹ میں جو پٹیشن دائر کی تھی اسے داخلِ دفتر کر کے ایم کیوایم کو انصاف سے محروم کرنے والے اس وقت کے عدالتوں کے ججز کا بھی احتساب کیا جائے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم بزدلوں کی نہیں بہادروں کی جماعت ہے، وہ مقدمات سے ڈرنے اور گھبرانے والی نہیں، ایم کیوایم کے رہنماؤں اور کارکنوں نے ماضی میں بھی بڑے سے بڑے مظالم کا سامنا کیا ہے اور آج بھی وہ ہر قسم کے حالات کا سامنا کرنے اور اپنے مشن ومقصد کیلئے بڑی سے بڑی قربانی دینے کیلئے تیار ہیں۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر علی حسین اور ایم کیوایم پنجاب کے رہنماؤں کا گوجرہ کے مقامی چرچ کا دورہ، پادریوں اور مسیحی رہنماؤں سے ملاقات

سانحہ گوجرہ پر دلی افسوس کا اظہار کیا، قائد تحریک الطاف حسین اور ایم کیوایم کے تمام کارکنان مظلوم مسیحی عوام کے ساتھ ہیں

حملہ آوروں نے گوجرہ کی بستی پر حملہ کے دوران لوٹ مار کی اور پھر کیمیائی مادہ پھینک کر گھروں کو آگ لگادی جس سے تمام املاک اور خواتین اور بچے تک جل کر راکھ ہوگئے۔حملہ آوروں نے فائرنگ کے علاوہ راکٹ لانچروں کا بھی استعمال کیا

کوئی سیاسی جماعت مظلوم مسیحی بھائیوں کی دادرسی کیلئے نہیں آئی، ایم کیوایم واحد جماعت ہے جس نے گوجرہ کے مظلوم مسیحی عوام کے زخموں پر مرہم رکھا۔پادریوں اور مسیحی رہنماؤں کا ایم کیوایم کے رہنماؤں سے اظہار تشکر

گوجرہ......5/جولائی2009ء

ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر ٹوبہ ٹیک سنگھ کی تحصیل گوجرہ کا دورہ کرنے والے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر علی حسین چوہدری اور ایم کیوایم پنجاب کے رہنماؤں نے گوجرہ کے مقامی چرچ کا دورہ کیا اور وہاں پادریوں اور مسیحی رہنماؤں سے ملاقات کی۔ایم کیوایم کے وفد نے ٹوبہ ٹیک سنگھ کے بشپ عنایت منور، پاسٹر ولیم، پاسٹر آصف رضا، پاسٹر یوسف مسرت، پاسٹر ذوالفقار، پاسٹر سرفراز ساگر اور پاسٹر کاشف گل سے ملاقات کرکے سانحہ گوجرہ پر دلی افسوس کا اظہار کیا۔اس موقع پر پادریوں اور مسیحی رہنماؤں نے ایم کیوایم کے رہنماؤں کو بتایا کہ حملہ آوروں نے گوجرہ کی بستی پر حملہ کرکے پہلے لوٹ مار کی اور پھر کیمیائی مادہ پھینک کر گھروں کو آگ لگادی جسکے نتیجے میں گھروں میں موجود تمام املاک اور خواتین اور بچے تک جل کر راکھ ہوگئے۔حملہ آوروں نے بستی پر حملے کے دوران فائرنگ کرنے کے ساتھ ساتھ راکٹ لانچروں کا بھی استعمال کیا۔ایم کیوایم کے رہنماؤں نے گھروں پر حملے اور خواتین اور بچوں سمیت کئی افراد کو زندہ جلانے کی شدید مذمت کی اور سانحہ پر افسوس کا اظہار کیا۔انہوں نے پادریوں اور مسیحی رہنماؤں کو یقین دلایا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کے تمام کارکنان اس سانحہ پر مظلوم مسیحی عوام کے ساتھ ہیں۔پادریوں اور مسیحی رہنماؤں نے ایم کیوایم کے رہنماؤں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گوجرہ میں اس سے قبل کوئی بھی سیاسی جماعت مظلوم مسیحی بھائیوں کی دادرسی کیلئے نہیں آئی لیکن ایم کیوایم واحد جماعت ہے جسکے رہنماؤں نے نہ صرف گوجرہ کے مظلوم مسیحی عوام کے زخموں پر مرہم رکھا بلکہ متاثرین میں امدادی سامان بھی تقسیم کیا جس پر ہم ایم کیوایم اور ان کے قائد جناب الطاف حسین کے شکر گزار ہیں۔اس موقع پر ایم کیوایم کی صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان محمد رفیق، محمد ذاکر، ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ذمہ دار ایوب شاہد، ایم کیوایم فیصل آباد کے ذمہ داران زمان خان، ڈاکٹر عاصم بخاری، رانا شریف، ڈاکٹر ممتاز، میاں سرور، زاہد نور بھی ڈاکٹر علی حسین کے ہمراہ تھے۔

پاکستان میں کسی کے ساتھ مذہب قومیت اور رنگ ونسل کی بنیاد پر کوئی تفریق نہ کی جائے، رضا ہارون

خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ہندو برادری کے تہوار ''رکھشا بندھن'' کے موقع پر شرکاء سے خطاب

ہندو برادری کو الطاف حسین کی مبارکباد

کراچی۔۔۔05/اگست2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور حق پرست صوبائی وزیر رضا ہارون نے کہا ہے کہ پاکستان میں کوئی بھی اقلیت میں نہیں ہے سب انسان اور پاکستانی ہیں اور سب برابر کا درجہ رکھتے ہیں، ایم کیوایم چاہتی ہے کہ پاکستان میں کسی کے ساتھ مذہب قومیت اور رنگ ونسل کی بنیاد پر کوئی تفریق نہ کی جائے یہی قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تعلیمات بھی ہیں اور ایم کیوایم کا منشور بھی۔یہ بات انہوں نے منگل کے روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ہندو برادری کے تہوار ''رکشا بندھن'' کے حوالے سے ہونے والی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر ارکان رابطہ کمیٹی سلیم تاجک اور سیف یار خان کے علاوہ ایم کیوایم اقلیتی امور کمیٹی کے انچارج و ذمہ داران، مسلم، ہندو، عیسائی اور سکھ برادری کے افراد بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔تقریب سے حق پرست اقلیتی رکن قومی اسمبلی منوہر لال، محترمہ منگلہ شرما، ایم کیوایم اقلیتی امور کمیٹی کے انچارج و رکن سندھ اسمبلی آصف اسٹیفن نے بھی خطاب کیا جبکہ پنڈت گوسامی وجے، شام لال شرما اور پاسٹر جاوید انجم نے ملک کی سلامتی، خوشحالی اور مذہبی رواداری کے قیام کے علاوہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت کیلئے خصوصی دعائیں کیں اور بھجن گائے گئے۔رضا ہارون نے کہا کہ یہ تقریب دراصل ہندو بہنوں کی جانب سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے ساتھ بھائی کے رشتہ کی ایک مرتبہ پھر تجدید ہے اگر ہندو بہنیں الطاف حسین سے کوئی وعدہ لینے آئی ہیں تو یہ بھی الطاف حسین کا وعدہ ہے کہ وہ ساری زندگی تمام

اقلیتوں سمیت ملک بھر کے مظلوم اور محکوم عوام کو حقوق دلانے کی جدوجہد کرتے رہیں گے۔انہوں نے اپنی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ”رکشابندھن“ کے تہوار پر مبارکباد دی اور گوجرہ کے واقعات میں عیسائی برادری کے ہونے والے جانی و مالی نقصان پر سخت افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ اس سانحہ میں ملوث افراد مسلمان تو کجا انسان کہلانے کے مستحق نہیں ہیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ گوجرہ کے فسادات میں ملوث قاتلوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے اور تمام اقلیتوں کو جانی و مالی تحفظ فراہم کیا جائے۔اقلیتی رکن قومی اسمبلی منورلال نے کہا کہ اقلیتی برادری الطاف حسین کا ساتھ ہرگز نہیں چھوڑے گی ،محترمہ منگلہ شرما نے اپنے خطاب میں اس یقین کا اظہار کیا کہ الطاف حسین انہیں اس بات کا احساس نہیں ہونے دیں گے کہ غیر مسلم پاکستان میں اقلیت میں ہیں،اسٹیفن آصف نے کہا کہ الطاف حسین پاکستان سے اقلیتوں کے ساتھ غیریت کے تصور کو ختم کر کے دم لیں گے۔بعدازاں محترمہ منگلہ شرما نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کیلئے رابطہ کمیٹی کے رکن رضا ہارون کو ”راکھی“ پیش کی جبکہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ہندو بہنوں کو دوپٹے اڑھائے گئے اور شرکاء میں مٹھائی اور گفٹ تقسیم کیے گئے۔

لانڈھی میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم ملیر کے ہمدرد رحمان شہید اور کارکن شاہد علی زخمی
کارکنان وہمدردوں کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعات منتخب حکومت کو غیر مستحکم کرنے کی سازش ہے،رابطہ کمیٹی
کراچی میں ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان وہمدردوں کی ٹارگٹ کلنگ کے مسلسل واقعات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے

کراچی۔۔۔5،اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے لانڈھی کے علاقے میں مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم ملیر سیکٹر کے ہمدرد کی شہادت اور ایک کارکن کو زخمی کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بدھ کے روز ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 95 کے کارکن شاہد علی ولد محمد علی اور اسی یونٹ سے تعلق رکھنے والے ہمدرد رحمان ولد کمال کے ہمراہ لانڈھی کے علاقے بھینس کالونی، متین کمپلیکس میں کسی کام سے جارہے تھے کہ مسلح دہشت گردوں نے انہیں ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا۔دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم کے ہمدرد رحمان موقع پر شہید ہوگئے جبکہ ایم کیوایم کے کارکن شاہد علی گولیاں لگنے سے شدید زخمی ہوگئے اور اس وقت جناح اسپتال میں زیر علاج ہیں جہاں ان کی حالت انتہائی تشویشناک ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گزشتہ سات ماہ کے دوران ایم کیوایم کے 47 کارکنان وہمدردوں کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر شہید کیا جاچکا ہے اور ٹارگٹ کلنگ کے یہ واقعات صوبہ سندھ اور اس کے دارالخلافہ کراچی میں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے کی سازش ہے تاکہ منتخب حکومت کو غیر مستحکم کر کے ملک میں جمہوری عمل کو ڈی ریل کیا جاسکے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جو عناصر اپنے مذموم مقاصد کیلئے بے گناہ شہریوں کو خاک وخون میں نہلا رہے ہیں وہ انسانیت اور جمہوریت کے کھلے دشمن ہیں۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام کارکنان کو تلقین کی وہ دہشت گردی کے واقعات پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہ کر صوبہ سندھ کا امن تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنادیں۔رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان وہمدردوں کی ٹارگٹ کلنگ کے مسلسل واقعات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، ٹارگٹ کلنگ میں ملوث حقیقی دہشت گردوں کو گرفتار کیا جائے اور انہیں قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے۔رابطہ کمیٹی نے دہشت گردوں کی فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے ایم کیوایم کے ہمدرد رحمان شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت ہمدردی کا اظہار کیا اور فائرنگ سے زخمی ہونے والے ایم کیوایم کے کارکن شاہد علی کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

ایم کیوایم ملیر سیکٹر کے ہمدرد رحمان کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔05/اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لانڈھی علاقے میں مسلح دہشتگردوں کی فائرنگ اور اس کے نتیجے میں ایم کیوایم ملیر سیکٹر کے ہمدرد رحمن کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ رحمٰن شہید کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا کرے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔(آمین) جناب الطاف حسین نے فائرنگ کے واقعے میں زخمی ہونیوالے ایم کیوایم ملیر سیکٹر کے کارکن شاہد علی کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے بھی دعا کی۔

عوام حق پرست ٹاؤن ناظمین کے نام استعمال کر کے رقوم کا مطالبہ کرنے والوں کے بارے میں فوری اطلاع دیں، حق پرست ارکان سندھ اسمبلی

کراچی۔۔۔5، اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی عامر معین پیرزادہ، عبدالمعید اور مزمل قریشی نے حق پرست ٹاؤن ناظمین کا نام استعمال کر کے شہریوں سے رقوم مانگنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے بعض عناصر موبائل فون نمبر 0322-3058301 سے مختلف اسکولوں کی انتظامیہ اور دیگر کاروباری شخصیات کو فون کر کے خود کو حق پرست ٹاؤن ناظمین کے طور پر اپنا تعارف کرا رہے ہیں اور ان سے مختلف پروجیکٹ کے نام پر رقوم کے مطالبے کر رہے ہیں۔ حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ حق پرست ٹاؤن ناظمین کا نام استعمال کر کے شہریوں سے رقوم کا مطالبہ کرنا حق پرست بلدیاتی قیادت اور ایم کیو ایم کو بدنام کرنے کی سازش ہے۔ انہوں نے کراچی کی تمام تجارتی و کاروباری شخصیات سے اپیل کی ہے کہ وہ حق پرست ٹاؤن ناظمین یا ایم کیو ایم کے نام پر رقوم کا مطالبہ کرنے والے عناصر سے ہوشیار رہیں اور ایسے کسی بھی واقعے کی اطلاع ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو کے فون نمبر **021-6313690** اور **021-6329900** پر رابطہ کر کے دیں تاکہ شرپسند عناصر کیخلاف قانونی کاروائی کی جاسکے۔

حیدرآباد کے سابق یونٹ انچارج جمیل عباسی کے قتل پر الطاف حسین کا اظہار افسوس جمیل عباسی کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔05/ اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے حیدرآباد میں ایم کیو ایم کے سابق یونٹ انچارج جمیل عباسی کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جمیل عباسی کا قتل ایم کیو ایم کے پرامن کارکنان کو مشتعل کرنے کی سازش ہے۔ رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ جمیل عباسی کے قتل کا نوٹس لیا جائے اور سفاک قاتلوں کو گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے۔

دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم حیدرآباد کے سابق یونٹ انچارج جمیل عباسی کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔ (آمین) رابطہ کمیٹی نے جمیل عباسی شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

صحافیوں پر حملہ آزادی صحافت پر حملہ ہے، رابطہ کمیٹی سندھ ٹی وی کی ٹیم پر ہونے والے حملے کی مذمت

کراچی۔۔۔5/ اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سندھ ٹی وی کے ٹیم پر شرپسند عناصر کے حملہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس عمل کو آزادی صحافت پر حملہ قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ صحافی برادری کو پیشہ وارانہ فرائض سے روکنا اور انہیں تشدد کا نشانہ بنانا قابل مذمت ہے۔ رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا ہے کہ سندھی ٹی وی کے نمائندے مشتاق سرکی اور کیمرہ مین پر ہونے والے تشدد کا نوٹس لیا جائے اور اس کے ذمہ دار عناصر کیخلاف قانونی کاروائی کی جائے۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن اور میڈیکل ایڈ کمیٹی کی جانب سے مفت طبی امدادی کیمپ اور بلڈ ڈونیشن کا تیسرا دن
ملیر اور پاک کالونی میں امدادی کیمپ لگایا گیا جہاں 2177 مریضوں کو طبّی سہولیات وادویات مفت فراہم کی گئی
بلڈ ڈونیشن کیمپس میں سیکڑوں نوجوانوں نے خون کے عطیات دیئے......ڈاکٹر صغیر احمد اور خواجہ اظہار الحسن کا کیمپ کا دورہ

کراچی ۔۔۔5/اگست 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وصوبائی وزیر ڈاکٹر صغیر احمد اور حق پرست رکن سندھ اسمبلی ووزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر خواجہ اظہار الحسن نے ملیر اور پاک کالونی میں ایم کیو ایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن اور ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے تعاون سے مفت طبّی و بلڈ ڈونیشن کیمپس کا تفصیلی دورہ کیا اور مفتی طبی سہولیات کی فراہمی کا جائزہ لیا اور نوجوانوں کی جانب سے بلڈ ڈونیشن کو سراہا۔واضح رہے خدمت خلق فاؤنڈیشن اور ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کی جانب سے مفتی طبی امدادی کیمپ و بلڈ ڈونیشن کے تیسرے دن بدھ کے روز ملیر اور پاک کالونی میں بڑا کیمپ لگایا گیا جہاں ہزاروں افراد کو مفت طبی سہولیات اور ادویات فراہم کی گئیں۔۔طبّی و بلڈ ڈونیشن کیمپ بناء کسی وقفے کے 9 بجے سے شام 6 بجے تک جاری رہا جہاں نہ صرف 2177 مریضوں کو مفت طبی امداد فراہم کی گئی بلکہ نوجوانوں کی بڑی تعداد نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے بلڈ ڈونیشن کیمپ میں خون کے عطیات بھی جمع کرائے۔طبّی و بلڈ ڈونیشن کیمپ میں ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے مختلف یونٹوں کے ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کے ارکان نے اپنے فرائض انجام دیئے اور ہزاروں مریضوں کا مکمل طبّی معائنہ کرکے علاج تجویز کیا گیا اور انہیں مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔دریں اثناء وزراء کچھ دیر وہاں رہے اور انہوں نے مریضوں کو طبّی سہولیات کی فراہمی پر اطمنان کا اظہار کرتے ہوئے ڈیوٹی پر مامور ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کے ارکان کو ان کی خدمات پر اپنی اور قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے شاباش دی۔اس موقع پر ناظم سائٹ ٹاؤن اظہار احمد خان، نائب ناظم سائٹ ٹاؤن، سید بادشاہ خان، ناظم ملیر ٹاؤن ندیم راضی کے علاوہ مرکزی میڈیکل ایڈ کمیٹی کے انچارج ڈاکٹر فاروق جمیل، جوائنٹ انچارجز منور حسین، ڈاکٹر ثقلین جعفری اور دیگر اراکین بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆